CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 22

۲۰۲۰_۰٤_۲٤

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

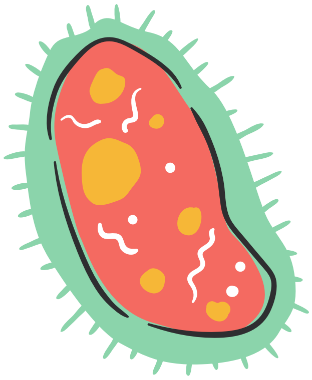

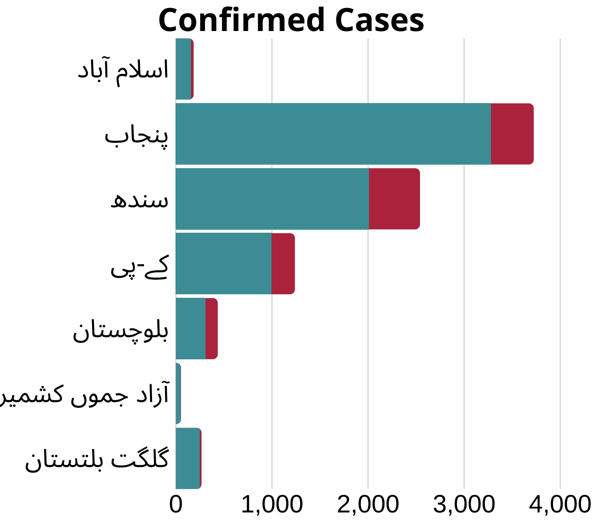

Coronavirus CivicActs Campaign (CCC) پاکستان ایسی تمام معلومات، اطلاعات، افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

گھبرائیے مت!

کورونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کے لئے ان اقدامات پر عمل کریں

- **کم سے کم 20 سیکنڈ تک اپنے ہاتھوں کو صابن سے بار بار دھوئے۔ اگر صابن اور پانی دستیاب نہ ہو تو ہینڈ سینیٹائزر (کم از کم 60٪ الکحل کے ساتھ) استعمال کریں ۔**
- **چھیںکنے کے وقت اپنی ناک اور منہ (اپنی کہنی یا ٹشو کے ساتھ) ڈھانپیں ۔**
- **بھیڑ والی جگھوں سے پرہیز کریں اور معاشرتی دوری کی مشق کریں۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو کورونا وائرس کے کسی فرد کے سامنے لایا گیا ہے تو ، کم از کم 14 دن تک اپنے آپ کو الگ رکھیں اور کسی بھی علامات کی نگرانی کریں۔**
- **سامان ذخیرہ نہ کریں۔**

accountabilitylab PAKISTAN

کیا یہ بات سچ ہے؟

کیا یہ سچ ہے کہ اسلام آباد ایف -7 کے مدرسے میں 7 افراد کرونا وائرس ٹیسٹ میں مثبت ثابت ہوئے؟

جی ہاں۔ بدھ کے روز ، اسلام آباد ایف ۔7 سیکٹر میں واقع باب الاسلام مسجد اور مدرسے میں ایک موت واقع ہونے کے بعد اسے بند کر دیا گیا ، اور اس علاقے میں 7 افراد کرونا وائرس ٹیسٹ میں مثبت ثابت ہوئے۔ حکام نے ملحقہ علاقے کو سیل کردیا ہے اور ان لوگوں کی تلاش کر رہے ہیں جو متاثرہ افراد سے رابطے میں ہیں۔

دنیا بھر کی مساجد وبائی مرض کے متعلق کیا کر رہی ہیں؟

سعودی عرب ، متحدہ عرب امارات ، ترکی اور ملائشیا سمیت متعدد مسلم اکثریتی ممالک نے مساجد میں اجتماعی نمازیں بند کردی ہیں۔ مکہ اور مدینہ میں معروف مساجد کو بند کردیا گیا ہے ، اور تمام مساجد میں اذان کے بعد گھر میں نماز پڑھنے کی ہدایت دی گئی ہیں۔ اس کے متبادل ، بہت سی مساجد براہ راست سلسلہ وار خطبات دے رہی ہیں۔ کرونا وائرس کے دوران دوسرے مذاہب بھی احتیاطی تدابیر اختیار کر رہے ہیں ، چرچ لاک ڈاؤن میں توسیع کی وجہ سے بند ہونے کے باعث ، کرسٹین رہنماؤں نے انٹرنیٹ پر اپنے ایسٹر کے سالانہ خطبات دئیے۔

پاکستان میں ڈاکٹر مساجد کو بند کرنے کیلئے کیوں کہہ رہے ہیں؟

ملک بھر میں ڈاکٹر پریس کانفرنسیں کر رہے ہیں اور حکومت سے گزارش کر رہے ہیں کہ رمضان کے مہینے میں مساجد میں اجتماعی نماز ادا کرنے کے اپنے فیصلے پر نظرثانی کریں۔ انہوں نے روشنی ڈالی کہ زیادہ تر پچاس سال یا اس سے زیادہ عمر کے افراد ، جنھیں انتہائی کمزور سمجھا جاتا ہے ، مساجد میں جا رہے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ پورے پاکستان کے اسپتالوں میں کرونا وائرس کے مریضوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے ، اور یہ توقع کی جارہی ہے کہ اگر اجتماعی نماز کی اجازت دی گئی تو رمضان کے دوران ان تعداد میں اضافہ ہوگا۔ اب تک لگ بھگ 140 ڈاکٹر اور پیرامیڈیکل عملہ انفکشن کا شکا ہوچکا ہے ، اور ڈاکٹروں نے یہ بھی کہا ہے کہ اگرچہ وہ اپنی جان کو خطرے میں ڈالنے کے لئے تیار ہیں ، لیکن پاکستان میں اگر صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد دوسرے ممالک میں پائے جانے والے رجحان کے مطابق مر جاتے ہیں تو ، "ہمارے مریضوں کی دیکھ بھال کرنے کیلئے زیادہ وسائل نہیں ہوں گے"۔

کیا یہ بات سچ ہے؟

کیا مسلمان اور ایشیئن ، کرونا وائرس کے خلاف بہتر استثنیٰ رکھتے ہیں؟

نہیں ، ایک پریس کانفرنس میں ، ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف نے واضح کیا کہ پاکستانی بھی باقی دنیا میں موجود لوگوں کی طرح اس وائرس سے محفوظ نہیں ہیں۔ کرونا وائرس سے بہت سے ایشیئن اور بہت سارے مسلمان بھی متاثر ہوئے ہیں۔

مساجد کو دوبارہ کھولنے کیلئے حکومت پاکستان نے کیا احتیاطی تدابیر اختیار کی ہیں؟

حال ہی میں ، علمائے کرام اور وفاقی حکومت نے 20 نکاتی ایکشن پلان پر اتفاق کیا جس کے مطابق رمضان کے مہینے میں ملک بھر کی تمام مساجد کو ان پر عمل پیرا ہونا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد مساجد میں تراویح اور اجتماعی نماز کے دوران کرونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنا ہے۔ اس ایکشن پلان کی احتیاطی تدابیر میں شامل ہے کہ لوگ اپنے گھروں سے جائے نماز لائیں ، مساجد کے فرش کلورین جراثیم کُشوں سے دھوئیں، ہر نمازی کے درمیان چھ فٹ کا فاصلہ برقرار رکھتے ہوئے اجتماعی قطاریں تشکیل دی جائیں، گھر سے وضو کر کےآنا ، مساجد کے اندر ماسک پہننے کو یقینی بنانا ، اور اس کے ساتھ ساتھ کسی مصافحہ یا گلے ملنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

مساجد میں ان وعدوں کی خلاف ورزی ہونے پر کیا کیا جائے گا؟

حکومت پاکستان نے کہا ہے کہ اگر کرونا وائرس کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے تو وہ اس صورتحال کا دوبارہ جائزہ لیں گے اور کرونا ہاٹ سپاٹ کے طور پر ابھرنے والے علاقوں کو سیل کردیں گے۔ اپنے آس پاس ، وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے ، شہریوں کو کرونا وائرس گورمنٹ پی کے ایپ کا استعمال کرتے ہوئے کرونا وائرس کے معاملات پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اگر آپ اپنے علاقے میں مریضوں کی تعداد بڑھتے ہوئے دیکھتے ہیں تو ، اس علاقے میں جانے سے گریز کریں اور معاشرتی دوری کی مناسب احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

میں کیا کروں اگر مجھے لگتا ہے کہ مجھے کرونا وائرس ہے

کیا آپ کو مندرجہ ذیل علامات میں سے کوئی علامت ہے؟

- بخار
- خشک کھانسی
- تھکاوٹ
- سانس لینے میں تکلیف

اگر ایسا ہے تو ۱۱۶۶ پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

میرا ٹیسٹ کہاں سے ہوسکتا ہے؟

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی DOW

میڈیکل ہسپتال **DOW**
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
جوہر ٹاؤن لاہور R-3.M.A.بلاک 7A

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

یہ معلوماتی مہم آپ تک اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کی جانب سے لائی گئی ہے.

accountabilitylab communities

accountabilitylab PAKISTAN